امامت کی شرائط اور امام کی خصوصیات

<"xml encoding="UTF-8?>

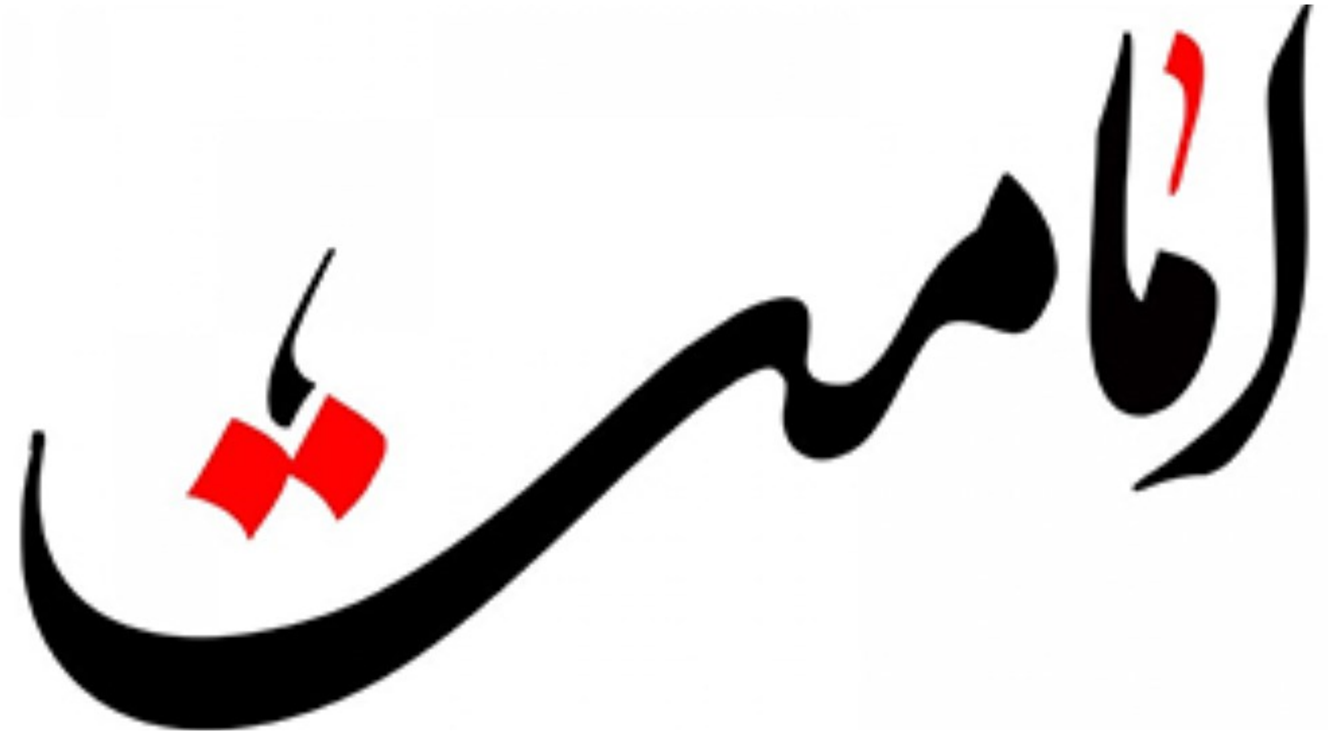

امامت کی شرائط اور امام کی خصوصیات

قرآن کریم: اور ہم نے انھی میں سے کچھ لوگوں کو چونکه انھوں نے صبر کیا امام بنایا جو ہمارے حکم سے(لوگوں کو)ہدایت کرتے تھے اور ہماری آیتوں پردل سے یقین رکھتے تھے۔(سجدہ:24)

قرآن کریم: تو جوشخص دین کی راہ دکھاتاھے کیا وہ زیادہ حقدارھے که اس کے حکم کی پیروی کی جائے یاوہ شخص جودوسرے کی ہدایت تودرکنار ،جب تک دوسرا اس کو راہ نه دکھائے خود دیکھ بھی نھیں پاتا،تم لوگوں کو کیا ہوگیاھے،تم کیسے حکم لگاتے ہو۔(یونس:35)

قرآن کریم:خدانے اسے تم پرفضیلت دی ھے او رخدا نے اسی کے علم اور جسمانی قوت کو زیادہ فرمایاھے۔(بقرہ:247)

(369)امام علیa:اس امر(امامت)کا حامل صرف وھی ھوسکتاھے جوصبر و تحمل بصیرت اور حقائق امر کے علم کامالک ھو۔

(370)امام علیa:امام قلب عاقل ،زبان شرین اور حق کے قیام کے لئے جرائت منددل کا حامل ھوتاھو۔

(371)امام علیa:جوشخص اپنے آپ کو لوگوں کا اما ظاھر کرتاھے اس پر لازم ھے که وہ دوسروں کو تعلیم دینے سے پھلے اپنے نفس کو تعلیم دے اور اگر کسی کو تعلیم دیناچاھے تو زبان کے ساتھ تعلیم وتربیت دینے سے پھلے اپنی سیرت وعمل کے ساتھ تعلیم و تربیت دے۔

(372)امام علیa:خداوند عالم کے امرکووھی شخص قائم کرسکتاھے جو نه تو حق کے معامله میں کسی سے نمی برتے،نه عجز وکمزوری کا اظھار کرے اور نه ھی حرص وطمع کی پیروی کرے۔

(373)امام علیa:وہ اما جس کی اطاعت لوگوں پر فرض ھو اس کی ولایت کی بڑی حدود یه ھیں که ،اسے

معلوم هو که وه خطا،لغزش اور عمداگناه، نیزهرقسم کے صغیره و کبیره گناهوں سے معصوم هے،امام نه تو لغزش کرتاهے اور نه هی خطاکامرتکب هوتاهے،اسے ایسے امور اپنی طرف مشغول نهیں کرسکتے جودین کی تباهی کاموجب هوتے هیں اور نه هی کسی قسم کا لهو ولعب اسے اپنی طرف متوجه کرتاهے،وه خدا کے حلال اور حرام،اس کے فرائض ،سنت اور احکام کو تمام دنیا سے زیاده جانتاهے،وه تمام دنیا سے بےنیاز هوتاهے اور دوسرے لوگ اس کے محتاج هوتے هیں،وه تمام دنیا سے زیاده سخی اور شجاع هوتاهے۔

(374)امام علیa:اے لوگوتمهیں یه معلوم هے که مسلمانوں کی ناموس،خون،مال غنیمت،نفاذاحکام اور امامت وپیشوائی کے لئے کسی بهی طرح یه مناسب نهیں که امام وحاکم بخیل هو، کیونکه اس طرح اس کادانت مسلمانوں کے مال پرلگارهے گا یا جاهل هو کیونکه وه اپنی جهالت سے ان کو گمراه کردے گا نه(وه امام)ظالم وبے رحم هو کیونکه بے رحمی کی وجه سے لوگوں کو اپنی ضروریات سے محروم کردے گا نه وه مال ودولت میں بے راه روی کرنے والا هو که وه کچھ لوگوں کو دے گا اور کچھ کو محروم کرے گا ،نه فیصله کرنے کے لئے رشوت لینے ولاهو که وه دوسروں کے حقوق کو رائیگاں کردے گا اور انهیں انجام تک نه پهنچائےگا اور نه هی سنت کو بیکارکردینے والاهو که وه امت کو تباه برباد کردے گا۔

(375)امام حسینa:(اهل کوفه کے نام اپنے خط میں فرمایا)مجهے اپنی زندگی کی قسم،امام صرف وهی هوتا هے جوکتاب خدا کے مطابق حکومت وفیصله کرے،عدل وانصاف قائم کرے دین حق پر کاربند هو اور اس بارے میں محض خدا کی خوشنودی کے لئے اپنے آپ پر قابورکهتاهو۔

(376)امام محمد باقرa:امام کی علامت کی وضاحت کرتے هوئے فرمایا: اس کی ولادت پاکیزه، اس کی پرورش احسن طریقے پر هواور لهوولعب سے سروکارنه رکهتاهو۔

(377)امام رضاa:امام کی صفت میں فرمایا:امام فرائض امامت کی انجام دهی میں پوری قوت سے کام لیتاهے اموركی تدبیراور اداره مملکت سے آگاه هوتاهے۔